Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	یکم صلح ۱۳۴۶ ہش ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ یکم جنوری ۱۹۶۷ء	نمبر ۱

اخبار احمدیہ

۰ ربوہ ۱۳ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۰ ربوہ ۳۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے قرآن مجید کی آیات نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ وَاَنَّ عَذَابِیْ ھُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ۝ (الحجر آیات ۵۰، ۵۱) کی تفسیر بیان فرما کر رمضان المبارک کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی۔ نیز حضور نے وقفِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ اور وقف جدید کی اہمیت کو نہایت پرزور الفاظ میں واضح فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت نے اس تحریک کی عظمت اور اہمیت کو ابھی تک کماحقہ محسوس نہیں کیا اور نہ ان کی طرف سے اس بارہ میں ایسی بے توجہی ظہور میں نہ آتی۔ مثال کے طور پر معلمین وقف جدید کی نئی کلاس جنوری ۱۹۶۷ء کے پہلے ہفتہ سے شروع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے کم از کم سو واقفین مانگے گئے تھے لیکن ابھی تک بہت تھوڑے احباب نے اس طرف توجہ کی ہے۔ حضور نے احباب کو وقف جدید کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور بطور معلمین اپنی زندگیاں وقف کرنے کی پرزور تحریک فرمائی۔

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ افسر بدوملہی ۲ جنوری کو ربوہ تشریف لا رہے ہیں

کراچی دبذریعہ تار) معلوم ہوا ہے کہ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ بدوملہی اپنے پروگرام کے مطابق اب مورخہ ۲ جنوری ۱۹۶۷ء بروز سوموار بوقت شام چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لائیں گے۔ احباب ۲ جنوری کو بروقت ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر آپ کے استقبال میں شریک ہوں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے،

چاہیئے کہ انسان اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے

"صلاح تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہیئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں۔ عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچا لے، یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سر دست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ بُرا کام ہے اس سے باز آجا۔ پس جیسے رفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو۔ ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبّر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہیئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے۔ چونکہ خود تو وہ پابند ان امور کا نہیں ہوتا۔ اس لئے آخر کار لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کا مصداق ہو جاتا ہے۔

اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے۔ بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بغض اور کبر ملا ہوا ہوتا ہے۔ اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا تعالیٰ ان کو اس آیت کے نیچے نہ لاتا۔ بڑا سعید وہ ہے جو اول اپنے عیوب کو دیکھے۔ ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے۔ یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک عاجزانہ کر کے کہ مر جاوے تب تک سچا تقویٰ حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے لئے خدا سے فضل طلب کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۶۸، ۳۶۹)

درخواستِ دعا

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی کامیابی کے لئے جہاں خاص دعا کریں وہاں ان مخلصین کے لئے بھی الحاح سے دعا دیں جنہوں نے نہایت فدائیت کے جذبہ سے وعدے پیش کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس اخلاص کو قبول فرمائے اور توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنے وعدوں کو جلد اور احسن رنگ میں دلی بشاشت کے ساتھ ادا بھی کر دیں۔ تا ان بابرکت مقاصد کی توسیع اور تکمیل کی طرف جلد توجہ دی جا سکے۔ جن کے لئے اس ادارہ کو شروع کیا گیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن (ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ یکم جنوری ۱۹۶۷ء

مغربی تہذیب اور دین

(۴)

جس طرح بادشاہ کی راہ نمائی اور اجازت کے بغیر اس سے مل نہیں سکتے اور ہم اس کے محل میں نہیں گھس سکتے۔ اسی طرح محض عقل کی راہ نمائی سے اللہ تعالیٰ سے بھی ملاقات نہیں کر سکتے۔ جب تک وہ خود ہمارا ہاتھ نہ پکڑے۔ اس دلیل کی بنیاد قرآن کریم کی یہ آیہ کریمہ ہے کہ

لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار

یعنی ذات باری تعالیٰ کو انسان حواس سے نہیں پا سکتے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ خود حواس انسانی پر نازل ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ کے وجود کا ایسا علم جس کو حق الیقین کہتے ہیں۔ اور حواس کے وجود کا حقیقی ثبوت ہے خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی دیا جا سکتا ہے۔ یہ علم اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب وہ خود "انا الموجود" کے ذرائع بہم پہنچاتا ہے۔ ان ذرائع میں سے ایک بنیادی ذریعہ رسالت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہی زندہ خدا کا مشاہدہ کراتا ہے۔ دوسرا اصول یہ ہے کہ

الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا

یعنی جس طرح ہم دوسرے مادی علوم و فنون حاصل کرنے کے لئے محنت کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم کو علم العلوم یعنی لقائے حق کے لئے محنت اور انہماک کی ضرورت ہے۔ اس میں فرستادہ حق ہماری راہ نمائی کرتا ہے۔ جس طرح دوسرے علوم میں استاد کی راہ نمائی ضروری ہوتی ہے اسی طرح علم الٰہیات کے لئے نبی اللہ کی راہ نمائی لازمی ہے۔

فرستادۂ حق کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا ثبوت الہام اور وہ غیب کے اخبار ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی اللہ کو ملتے ہیں۔ یعنی وہ نشانات جو رسولوں کو اس لئے عطا ہوتے ہیں کہ ان کی رسالت من اللہ پر دلیل بنتے ہیں اور جو ہستی باری تعالیٰ کا بھی حق الیقین اسی طرح پیدا کرتے ہیں جس طرح "معمل" میں ایک سائنسدان دان تجربہ اور مشاہدہ سے مادی حقائق کا تجربہ اور مشاہدہ کر کے حق الیقین کے درجہ تک پہنچتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں بھی اس کی کافی وضاحت فرمائی ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"غرض جب تک خود خدائے تعالیٰ اپنے موجود ہونے کو اپنے کلام سے ظاہر نہ کرے جیسا کہ اس نے اپنے کلام سے ظاہر کیا (ترجمہ) ... صرف کام کا ملاحظہ تسلی بخش نہیں ہے۔ مثلاً اگر ہم ایسی کوٹھڑی کو دیکھیں جس میں یہ بات عجیب ہو کہ اندر سے کنڈیاں لگائی گئی ہیں۔ تو اس فعل سے ہم ضرور اول یہ خیال کریں گے کہ کوئی انسان اندر ہے۔ جس نے اندر سے زنجیر کو لگایا ہے۔ کیونکہ باہر سے اندر کی زنجیروں کو لگانا غیر ممکن ہے۔ لیکن جب ایک مدت تک بلکہ برسوں تک باوجود بار بار آواز دینے کے اس انسان کی طرف سے کوئی آواز نہ آئے تو آخر یہ رائے ہماری کہ کوئی اندر ہے بدل جائے گی۔ اور یہ خیال کریں گے کہ اندر کوئی نہیں بلکہ کسی حکمت عملی سے اندر کی کنڈیاں لگائی گئی ہیں۔ یہی حال ان فلاسفروں کا ہے۔ جنہوں نے صرف فعل کے مشاہدہ پر اپنی معرفت کو ختم کر دیا ہے۔ یہ بڑی غلطی ہے جو خدا کو ایک مردہ کی طرح سمجھا جائے۔ جس کو قبر سے نکالنا صرف انسان کا کام ہے۔ اگر خدا ایسا ہے جو صرف انسانی کوشش نے اس کا پتہ لگایا ہے۔ تو ایسے خدا کی نسبت ہماری سب امیدیں عبث ہیں۔ بلکہ خدا تو وہی ہے جو ہمیشہ سے اور قدیم سے آپ انا الموجود کہہ کر لوگوں کو اپنی طرف بلاتا رہا ہے

حدیث النبیؐ

لا یدخل البیت الا لحاجۃ

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت وان کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیدخل علی راسہٗ وھو فی المسجد فارجّلہ وکان لا یدخل البیت الا لحاجۃ اذا کان معتکفاً۔

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب کہ آپ مسجد میں معتکف ہوتے اپنا سر میری طرف جھکا دیتے تھے اور میں آپؐ کے کنگھی کر دیتی تھی جب آپؐ معتکف ہوتے تو گھر میں بغیر ضرورت کے تشریف نہ لاتے۔

(بخاری باب الاعتکاف فی المساجد)

قطعات

طے وہ کرتے فلک فلک پہنچے
سدرۃ المنتہیٰ تلک پہنچے
رہ گیا تھک کے راہ میں جبریل
رفعِ آدم کو کیا ملک پہنچے!

قل ھو اللہ احد کی آئی رُت
ڈگمگائے ہیں فلسفہ کے بُت
عشق کی بات کیا سنے تنویرؔ
شیخ ہے عقل کے نشے میں دُھت

نورِ مہ۔ نورِ سحر۔ نورِ اذاں
ربوہ ہے اس وقت گل گشتِ جناں
سجدوں کی خوشبو سے ہے تنویر مست۔
جھک گیا ہے اس زمیں پہ آسماں

تنویر

یہ بڑی گستاخی ہوگی کہ ہم ایسا خیال کریں کہ اس کی معرفت میں انسان کا احسان اس پر ہے۔ اور اگر فلاسفر نہ ہوتے تو وہ گویا گم کا گم ہی رہتا۔ اور یہ کہنا کہ خدا کیونکر بول سکتا ہے۔ کیا اس کی زبان ہے؟ یہ بھی ایک بڑی بے باکی ہے۔ کیا اس نے جسمانی ہاتھوں کے بغیر تمام آسمانی اجرام اور زمین کو نہیں بنایا؟ کیا وہ جسمانی آنکھوں کے بغیر ہماری آوازیں نہیں سنتا۔ پس کیا ضروری نہ تھا کہ اسی طرح وہ کلام بھی کرے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۹ و ۹۰)

ہم نے یہاں مختصراً حوالہ دیا ہے اچھی طرح سمجھنے کے لئے کتاب مذکور کے اس مقام کا مطالعہ کرنا چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سباشمالی بورنیو میں دوسری سالانہ احمدیہ مسلم کانفرنس کا انعقاد

مختلف دینی اور تربیتی موضوعات پر تقاریر مجلس شوریٰ تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے اہم فیصلے

(مکرم بشارت احمد صاحب امروہی انچارج ملائیشیا مشن)

امسال رمضان المبارک اور اس ملک کے حالات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے سالانہ کانفرنس کے انعقاد کے لئے مورخہ ۱۱ دسمبر اور ۱۲ دسمبر ۱۹۶۶ء کی تاریخیں تجویز کی گئی تھیں۔ سالانہ کانفرنس کے تین اجلاس متعین تھے اور ایک اجلاس شوریٰ کے لئے مخصوص تھا۔ چنانچہ جہاں احباب ملک کی مختلف جہات سے طویل سفر کر کے شامل کانفرنس ہوئے وہاں شوریٰ کے لئے بھی جماعتوں سے نمائندگان تشریف لائے۔

مہمانانِ کرام مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۶۶ء سے ہی جیسلٹن پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ مورخہ ۱۰ دسمبر ۶۶ء کی شام تک احباب جماعت کی اکثریت پہنچ چکی تھی۔ تمالانگ تیلیوک کی جماعت نے امسال کھانا تیار کرنا اور مہمانانِ کانفرنس کو بروقت پیش کرنے کا فریضہ ادا کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

پہلے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم۔ دعا اور خاکسار کی افتتاحی تقریر سے شروع ہوئی۔ امسال مکرم ڈینئل مورا یوسف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سنڈاکن اور مکرم ایدین جمالی پریذیڈنٹ جماعت کنداگاؤ اجلاسوں کی صدارت کرتے رہے۔ خاکسار بھی کارروائی میں شامل رہا۔ شوریٰ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

جماعتِ احمدیہ سنڈاکن۔ لابوان۔ لاناؤ۔ لنکنفن۔ ساساکاس ابینگ اسٹیٹ کنداگاؤ۔ رانایہ۔ تمالانگ (تیلیوک) اور کوالا بلائیت (اسٹیٹ آف برونائی) نے بحیثیت جماعت حصہ لیا اور بعض جماعتوں سے افراد شریکِ کانفرنس ہوئے۔ اسی نسبت سے نمائندگانِ شوریٰ بھی شامل ہوئے۔

ابتدائی اجلاس میں مکرم شیخ حمید صاحب آف سنڈاکن۔ محمد شریف تیو۔ چیانگ صاحب آف برونائی اور مکرم سکرمان صاحب آف لابوان نے قبولِ احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ مکرم سکرمان صاحب اس ملک کے سب سے پہلے احمدی ہیں۔ آپ جاوا (انڈونیشیا) کے باشندہ ہیں اور ایک لمبے عرصہ سے اس ملک میں رہائش پذیر ہیں۔ اس سے قبل اگرچہ مسلمان تھے لیکن کمیونزم کے حامی اور باقاعدہ کمیونسٹ پارٹی کے ممبر تھے۔ سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کرنے اور اس ملک میں تجارتی مقاصد کے پیشِ نظر آنے والے مکرم ترک عبد القادر صاحب مالاباری سے ملاقات کرنے کے نتیجہ میں انہیں ایک بار پھر اسلام سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ ایک خواب بھی دیکھی جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فیض حاصل کیا اور اس طرح قبولِ احمدیت کے لئے آپ کو انشراح صدر حاصل ہو گیا۔

مکرم محمد شریف صاحب تیو۔ چیانگ جو نسلاً چینی ہیں اور اسی ملک سبا کے باشندہ ہیں۔ آج کل برونائی میں تیل کمپنی میں ملازم ہیں۔ آپ ابتداءً بدھ مت کے پیروکار تھے۔ آپ کے خاندان کے دوسرے افراد تاحال بدھ مذہب کے پیروکار ہیں۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی نسلاً چینی ہیں اور خدا کے فضل سے اب احمدی ہیں۔ مکرم سکرمان صاحب کے بعد آپ دوسرے آدمی ہیں جنہوں نے اس ملک میں احمدیت کو قبول کیا۔ مکرم شیخ حمید صاحب کا ابتدائی وطن سیلون ہے لیکن ان کی پیدائش اسی ملک کی ہے اور گذشتہ سال ہی انہوں نے احمدیت قبول کی ہے۔ ہر سہ احباب نے ان اسباب پر روشنی ڈالی جو غیر معمولی رنگ میں ان کے حق کو قبول کرنے کا موجب بنے۔

دوسرا اجلاس طعام اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دو بجے شروع ہوا۔ مکرم ڈینئل مورا یوسف صاحب آف سنڈاکن نے ایک احمدی کے فرائض کے موضوع پر مقامی زبان میں تقریر کی اور فریضہ تبلیغ پر خاص طور پر زور دیا۔ اسی طرح عورتوں اور بچوں کی تربیت کی طرف بھی احبابِ جماعت کو توجہ دلائی۔

ان کے بعد خاکسار نے حدیث الاعمال بالنیات کا مختصراً درس دیا اور حدیث شریف میں پوشیدہ حکمتوں پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ بعدہٗ مکرم شیخ حمید صاحب آف سنڈاکن نے کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مقامی زبان میں روشنی ڈالی اور احبابِ جماعت کو توجہ دلائی کہ اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے۔ جو مطالعہ کر نہ سکتے ہوں وہ دوسروں سے سننے کی کوشش کریں تا اسلام کی صحیح روح سے آشنائی ہو۔ اور حقیقی مسلمان بننے کی توفیق حاصل ہو۔

مکرم ڈینئل مورا یوسف صاحب نے بتایا کہ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی ہے۔ آپ نے حضور کی صحت کے لئے دعا کی تحریک بھی کی۔

مکرم ایدین جمالی صاحب آف کنداگاؤ نے جماعت کے انتظامی امور۔ اتحاد۔ اتفاق۔ تعاون وغیرہ اہم فرائض کی طرف جماعت کو توجہ دلائی اور بتلایا کہ ہمیں ایک سیسہ پگھلائی دیوار کی طرح ہو جانا چاہیئے۔ سلسلہ نے تو بہر حال کامیاب ہونا ہے ہم خوش قسمت ہونگے اگر اس سے حقیقی وابستگی اختیار کریں۔

مکرم سلیم شاہ صاحب آف لابوان نے جماعت کے قیام، باقاعدہ مشن کے کھلنے اور جماعت کی ترقی کی رفتار پیش کر کے احبابِ جماعت کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ سنڈاکن میں نئی جماعت کے قیام نے ہم پر یہ واضح کر دیا ہے کہ سعید روحیں تیار ہیں ہمیں ان تک پیغام پہنچانے کے لئے مستعد ہونے کی ضرورت ہے۔ محض مبلغ کے کام تک ہماری جدوجہد نہیں ہونی چاہیئے۔ مبلغ تو ہماری نگرانی اور راہنمائی کر سکتا ہے۔

آپ کے بعد مکرم یوجنگ بن رؤف صاحب نے احمدی مستورات کے فرائض پر روشنی ڈالی کہ احمدیت کی خدمت میں ان کا کیا حصہ ہے اور انہیں کس طرح اور کس جذبہ کے ساتھ اسے ادا کرنا چاہیئے۔ نیز ان کے فریضہ کی اہمیت کیا ہے۔

اس تقریر کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

کھانا اور نمازوں (مغرب۔ عشاء) کی ادائیگی کے بعد شوریٰ کا اجلاس خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا جو رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا۔

اس میں جماعتوں کا تنظیمی ڈھانچہ ترتیب دیا گیا۔ بجٹ آمد و خرچ پر روشنی ڈالی گئی اور اس کے بعد تبلیغی اور تعلیمی اور تربیتی امور کو بہتر رنگ میں انجام دینے کے پیشِ نظر مختلف تجاویز پر غور کیا گیا اور فیصلے کئے۔ یہ اجلاس دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۶ء کو نماز فجر کے بعد کانفرنس کا تیسرا اجلاس ہوا جس میں احمدی نوجوانوں کی تقاریر تھیں۔ چنانچہ عباس بن عبد الہادی اور جعفر بن عبد الہادی نے موثر پیرایہ میں احمدی نوجوان کے موضوع پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد خاکسار نے ضروری نصائح کیں۔ کانفرنس میں شمولیت اور شوریٰ میں نمائندگی کی صورت میں جو عملاً بیداری انہوں نے محسوس کی ہے اسے قائم رکھنے اور دوسروں میں قائم کرنے کی تلقین کی۔

پریذیڈنٹ جنرل اور سیکرٹری جنرل نیز دیگر تمام عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ سبا کو اس کانفرنس اور شوریٰ کے باقاعدہ ہر سال جاری رکھنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔

اس کے بعد دعا ہوئی اور اس طرح ہماری دوسری کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

ادائیگیٔ زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں جماعت احمدیہ کے ۷۵ ویں جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

علماءِ سلسلہ کی دینی و علمی تقاریر، پُرسوز اجتماعی دعائیں، عبادات و نوافل

(مرتبہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ حیدرآباد)

(۴)

اس کے بعد تمام غیر ممالک کے مبلغین حضرات سٹیج پر تشریف لے آئے اور ان کا تعارف محترم مولوی نور الحق صاحب انور نے سامعین کو کروایا۔

اس ایمان افروز پروگرام کے بعد اس جلسہ کی آخری تقریر مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد معلم جامعہ احمدیہ قادیان کی ہوئی آپ نے

ہمارا زمانہ ایک عظیم الشان مصلح کا متقاضی ہے

کے عنوان پر معلومات سے پُر تقریر کی۔ آپ نے موجودہ زمانہ کی ضلالت کُن حالت کا نہایت دلچسپ اور ناقابلِ تردید واقعات و حقائق کی روشنی میں نقشہ کھینچتے ہوئے ایک موعود اقوامِ عالم کی ضرورت کا اظہار فرمایا۔

شکریہ

اس کے بعد محترمی حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ ناظر دعوۃ و تبلیغ و افسر جلسہ سالانہ سٹیج پر تشریف لے آئے اور سب سے پہلے خدا تعالیٰ کا اور اس کے بعد سرکاری افسران کا شکریہ ادا فرمایا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے مقامی معززین بالخصوص سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ کے غیر معمولی تعاون پر اور مقامی افسرانِ حکومت کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہمارے جلسے کے انعقاد کے لئے ہر ممکن تعاون کیا۔

آپ نے آخر میں تمام منتظمین جلسہ سالانہ اور درویشانِ کرام کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے شب و روز خلوص اور محبت کے ساتھ خدمات سرانجام دیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد محترم حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل ناظر اعلیٰ نے ایک مختصر تقریر کے بعد ایک لمبی اور پُرسوز دعا کروائی۔ اس کے بعد صاحبِ صدر کی طرف سے جلسہ کی کارروائی کے اختتام کا اعلان ہوا۔

آخری اجلاس:- جلسہ سالانہ کے آخری روز کا آخری شبینہ اجلاس زیرِ صدارت محترم سید داؤد احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں ربوہ منعقد ہوا۔ مکرم حافظ عبد الرحمٰن صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد

ذکرِ حبیبؐ

کے موضوع پر مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے تیار کردہ ایک مبسوط اور ایمان افروز مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس مضمون میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بے نظیر عشق کا ذکر کرنے کے بعد آپ کی شفقت علیٰ خلق اللہ کے متعلق نہایت ہی روح پرور واقعات درج تھے۔ آپ کا اپنوں اور دشمنوں کے ساتھ حسنِ سلوک، عفوِ عظیم، ہمدردی بنی نوع انسان۔ ہمسایوں کے ساتھ ہمدردی و شفقت وغیرہ امور پر روشنی ڈالی گئی۔

اس کے بعد مکرم قریشی یونس احمد صاحب اسلم نے ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔

احباب سے خطاب

بعدہٗ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے زرّیں خطاب سے نوازا۔

آپ نے اپنی تقریر میں بعض دعائیہ فقرات کہنے کے بعد فرمایا کہ پچھلے سال مَیں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر خانہ کی تعمیرِ نو کے لئے تحریک کی تھی اور اس پر اخراجات کا اندازہ قریباً تیس ہزار روپے لگایا تھا۔ ایک مخیّر دوست نے فوری طور پر اس تحریک پر لبیک کہا تھا اور فرمایا تھا کہ اس کے پورے اخراجات مَیں برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ان کی خواہش تھی کہ اس سال کے جلسہ سالانہ تک یہ عمارت مکمل ہو جائے ان کی اس خواہش کے مطابق خدا تعالیٰ نے اس عمارت کی اسی سال تکمیل کرنے اور اس سلسلہ میں پیش آمدہ تمام رکاوٹوں کو دُور کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس قربانی کو اپنے حضور قبول فرمائے۔ آمین

اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے مدرسہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے اپنے بچّوں کو قادیان میں بھجوانے کی تحریک فرمائی۔

محترم حضرت میاں صاحب نے خلافتِ ثالثہ کے قیام اور اس کی برکات کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ خلافتِ اولیٰ کے بابرکت دَور اور خلافتِ ثانیہ کے نہایت کامیاب دَور کے بعد خدا تعالیٰ نے خلافتِ ثالثہ قائم فرمائی ہے۔ خلافتِ ثالثہ کا یہ ایک سالہ دَور اس بات کا زندہ ثبوت ہے۔ خدا تعالیٰ جماعت کا کام نہایت تیزی سے آگے چلائے گا۔ اس لئے یہ دَور بھی بہت ہی مبارک ہے۔

آپ نے دورانِ تقریر بیان فرمایا کہ جس طرح انبیاء نہایت محبت و شفقت کرنے والے وجود ہیں اسی طرح خلفاء بھی اپنے اندر بے پناہ محبت و شفقت اپنے متبعین کے ساتھ رکھتے ہیں۔ محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۴۷ء کے فسادات کے موقعہ پر ایک ایسا مرحلہ بھی آیا تھا کہ درویشوں کو اُبلی ہوئی گندم کھا کر گزارہ کرنا پڑا تھا جب حضور اقدس رضؓ کو اس بات کا علم ہوا تو آپ کو انتہائی دُکھ پہنچا۔ اسی دَوران آپ نے کسی صاحبزادہ کو بسکٹ کھاتے دیکھا تو بہت خفا ہوئے۔ اور فرمایا کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ تمہارے بھائی قادیان میں اُبلی ہوئی گندم کھا کے گزارا کر رہے ہیں اور تم بسکٹ کھاتے ہو۔

یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ہم جو آپ کی ملاقات سے محروم ہیں ہمیں چاہیئے کہ حضور کے ساتھ خط و کتابت کریں اور اس طرح ربط پیدا کریں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کے اس خطاب کے بعد محترم صاحبِ صدر نے ایک لمبی اور پُرسوز اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح بفضلہٖ تعالیٰ اس مقدس و مبارک جلسہ کا آخری اجلاس رات کے ۱۱ بجے کے قریب نہایت خیر و خوبی سے اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۷ زبانوں میں تقاریر کا جلسہ

مورخہ ۲۷ دسمبر کی صبح بعد نماز فجر مکرم مولوی نور الحق صاحب انور کی زیرِ صدارت ۲۷ مختلف زبانوں میں ایک تقریری پروگرام منعقد ہوا جس میں اندرونی و بیرونی ممالک سے آئے ہوئے احباب نے شرکت کی۔ محترم مولوی حکیم محمد دین صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم عبد الرشید صاحب گلبرگی کی نظم کے بعد مندرجہ ذیل اقتباس ۲۷ زبانوں میں سنایا گیا۔

"اے محرومو! اس چشمہ کی طرف
دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کریگا
یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائیگا
مَیں کیا کروں اور کس طرح اس
خوشخبری کو لوگوں کے دلوں میں
بٹھا دوں کس دف سے بازاروں
میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا
ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا
سے علاج کروں تا سُننے کے لئے
لوگوں کے کان کھلیں۔"

(کشتی نوح ۹)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ آواز مسجد مبارک میں مندرجہ ذیل ۲۷ زبانوں میں گونجنے لگی:-

عربی۔ عبرانی۔ اُردو۔ سپانش
اشانٹی۔ سواحیلی۔ سومالی۔
کنیا میری۔ فینٹی۔ انگریزی
جرمنی۔ لوگنڈا۔ مالا یالم۔
تامل۔ کرناٹک۔ تلنگو۔ گورمکھی
(پنجابی) سنسکرت۔ ہندی۔
فارسی۔ اڑیہ۔ کشمیری۔
بھدروی۔ سندھی۔ گوجری
بنگالی اور جنگلی۔

اسی ایمان افروز منظر کے بعد محترم صاحبِ صدر نے مختصر خطاب فرمایا اور دعا کے بعد یہ مبارک تقریب نہایت خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

(بشکریہ بدر قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ وسّع مکانک کا مورد بننے کا وقت ہے

ہمارا جلسہ سالانہ انشاء اللہ العزیز ۲۶-۲۷-۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء کو ہو رہا ہے اس جلسہ کی ابتداء سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے ارشاد کے تحت کی تھی۔ چنانچہ ہر سال ہم اس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوتے اور خدائی نشانات کا ظہور دیکھتے ہیں۔

اس جلسہ کی آمد پر مہمانداری کی گوناگوں ذمہ داریاں بھی عاید کرتی ہے۔ خدا کے مہمان دور دور سے سفر کی صعوبتیں اٹھاکر اور موسم کی شدت نظر انداز کر کے اس جلسہ میں شرکت کے لئے آتے ہیں۔ ان مہمانوں میں بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو بیماری یا کسی اور مجبوری کے تحت اجتماعی فرودگاہوں میں قیام نہیں کر سکتے۔ بعض مہمان اہل و عیال کے ساتھ تشریف لاتے ہیں تاکہ ان کے کنبہ کا ہر فرد جلسہ کی برکات سے فیضیاب ہو سکے! اس صورت میں انہیں ان کے قیام کے انتظام کے لئے دوستوں کو تکلیف دینی پڑتی ہے۔ سو میں احباب ربوہ کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ وہ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام وسّع مکانک کا مورد بنتے ہوئے اپنے مکانوں میں کشائش اور دلوں میں کشادگی پیدا کریں۔ اور حتی الوسع اپنے مکانوں کا ایک حصہ خدا کے مہمانوں کے لئے وقف کریں۔ تاکہ وہ جلسہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کے علاوہ مہمانداری کے ثواب سے بھی بہرہ اندوز ہو سکیں —— جلسہ پر آنے والے مہمان خدا اور اس کے مسیح کے بلائے ہوئے آتے ہیں۔ مبارک ہیں وہ افراد جو خود تکلیف اٹھا کر ان مہمانوں کو سہولت پہنچاتے اور خود تنگی برداشت کر کے ان کے لئے فراخی پیدا کرتے ہیں۔

سو اے مسیح موعودؑ کے پروانو! میں خدا کے مہمانوں کی خاطر آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہوں۔ امید ہے آپ میرے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کشائش، کشادگی اور وسعت عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف ایک ماہ رہ گیا ہے لیکن بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سالانہ سے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں جن کے اخراجات کیلئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ عہدیداران کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

(ناظر بیت المال)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو حسب ذیل سٹوروں کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں:-

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم مع ڈاک خرچ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	P3/105/1-66 شوز آئرن راؤنڈ ماؤتھ = ۲۰۰۰ عدد	۱۰/- روپے	۲۸/۱۲/۶۶ تا ۱۹/۱/۶۷	۲۰/۱/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح	۲۰/۱/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح
۲	P8/214/1-66 شوولڈ ریڈ ۱x۱ مکمل = 75 عدد	۱۰/- روپے	۲۹/۱۲/۶۶ تا ۲۵/۱/۶۷	۲۶/۱/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح	۲۶/۱/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح
۳	P2 Rate contract Electric Fan/66 فینز الیکٹرک اے سی سیلنگ	۲۵/- روپے	۵/۱/۶۷ تا ۲۸/۱/۶۷	۳۰/۱/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح	۳۰/۱/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح

آئٹم نمبر ۳ کے لئے نوٹ:- یہ ریٹ کنٹریکٹ میں داخل ہونے کے لئے دعوت ہے۔ جس کے تحت اس کی میعاد کے دوران کامیاب ٹنڈر دہندہ یا ٹنڈر دہندگان کو مقررہ نرخوں پر مقدار اور سپلائی عمل میں لانے کے علاوہ ریلوے کے پرچیز آرڈرز جیسے اور جب دئے جائیں کی ایسے آرڈروں کی وصولی کے مقررہ عرصہ کے اندر اندر جو کنٹریکٹ کی مدت سے بڑھائی بھی جا سکتی ہے پابندی کرنا ہوگی۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم مع ڈاک خرچ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۴	P11/215/2-66 سینیم لوکوز کے لئے ایکسلز نئیل ۲۰ عدد	۱۵/- روپے	۵/۱/۶۷ تا ۹/۲/۶۷	۱۱/۲/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح	۱۱/۲/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح
۵	P7/164/N/1-66 کاپر لاڈ اور ڈرولڈ رائے بوائلر سینرڈ آئیس ۲۱۲ ہنڈرڈ ویٹ	۱۰/- روپے	۱۱/۱/۶۷ تا ۲۵/۱/۶۷	۲/۲/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح	۲/۲/۶۷ بوقت ۸ بجے صبح

آئٹم نمبر ۵ کے لئے نوٹ:- صرف ڈیلیوری کی بنیاد پر ہی پیشکش قبول کی جائیں گی۔ زر مبادلہ کسی عنصر کے شامل کئے بغیر اسی بھی اور جن کی پیشکش بھی زیر غور ہوں گی۔ اس میں اور ایس بی ٹو کسی جو اس تاریخ کو کھلنا واجب ہے۔ جس کے تحت یہ ایسی اور جن کی پیشکش ہو اسکا میٹریل اور مقدار کے مطلوب ہو بھی شامل ہے۔

۲۔ آئٹم نمبر ۱ اور چار کے لئے ڈرائنگز/تصریحات (اگر مطلوب ہوں) درخواست گزار نے پر چیف کنٹرولر آف پرچیز کے دفتر سے بالترتیب ۱/- روپیہ اور ۱/- روپیہ کے عوض حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۳۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز ڈسپیکشن، پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ سے ماسوائے جمعہ تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ بالا قیمت کی نقد یا ڈیلیوری آرڈر کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر، چیک، بینک ڈرافٹ، انگاڈنی بونڈ، ٹکٹ یا ڈاک رسید یا اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ وغیرہ بابت ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہ کئے جائیں گے)

صرف انہی مقررہ ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیشکشوں پر غور کیا جائے گا

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

IMF (L) 3642

روحانی تربیت

"روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزہ سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے۔ ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔"

(بیکھر لا الہ الا اللہ صفحہ)

نائب قائد تربیت مجلس انصار اللہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں

۱۔ وصایا سے متعلقہ رقوم (حصہ آمد۔ حصہ جائداد اور چندہ شرط اول و اعلان وصیت) خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ہرماہ باقاعدگی سے ارسال فرمائیں۔

۲۔ جن موصی اصحاب کی رقوم ہوں ان کی اسم وار فہرست معہ نمبر وصیت رقوم مرسلہ کے ساتھ ہی ارسال فرمائیں۔

۳۔ اسم وار فہرست میں یہ صراحت فرمائیں کہ رقم کس مد کی ہے (حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائیداد کی ہے۔ یا کسی نئی وصیت کا چندہ شرط اول اور اعلان وصیت ہے) اور وصیت نمبر کا حوالہ بھی ضرور دیں ورنہ مرسلہ رقم یا رقوم مد بلا تفصیل میں پڑی رہیں گی۔

۴۔ موصی اصحاب کے کھاتوں میں رقوم مرسلہ کا اندراج صرف اسی صورت میں ہوگا جب اسم وار فہرست کے ساتھ ان کے وصیت نمبر اور حسب ضرورت تفصیل مطابق ہے بھی مہیا کی جائے گی۔

۵۔ اگر کسی وصیت کنندہ کو اپنی وصیت کا نمبر نہیں ملا تو اسکے مثل نمبر کے حوالہ سے رقم ارسال فرمائیں۔

۶۔ وصیت نمبر یا مثل نمبر کی معلوم نہ ہونے کی صورت میں ولدیت یا زوجیت لکھیں تاکہ دفتر کو نمبر تلاش کرنے میں آسانی ہو اور رقم موصی متعلقہ کے کھاتے میں درج ہو۔

۷۔ یہ گذارشات آپ کی مستقل توجہ کی محتاج ہیں اور بلا ضرورت نہیں ہیں۔ بلکہ ان کی ضرورت اسلئے ہوئی کہ بعض اصحاب کی طرف سے اسکے خلاف عمل ہوتا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

امراء کرام کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

بحیثیت رکن انصار اللہ ہونے کے آپ میں سے اکثر کو سالانہ اجتماع میں شمولیت کا اعزاز نصیب ہوتا ہے۔ اور اس موقع پر ہر سال ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری کا مسئلہ زیر بحث آتا ہے چنانچہ اس سال بھی ایسا ہی ہوا۔ لہذا میری گذارش ہے کہ امسال اس کی طرف خصوصی توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تاکہ جہاں گذشتہ سالوں کی کمی پوری ہو جائے وہاں آپ کے حلقہ کی جماعتوں کا تربیتی مسئلہ حل ہونے میں بھی آسانی پیدا ہو جائے۔ کیونکہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ تربیتی لحاظ سے "انصار اللہ" کا معیار بہت اونچا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(اسسٹنٹ مینیجر)

اعلان دار القضاء

محترم سید سردار حسین شاہ صاحب مرحوم ساکن ربوہ کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مرحوم کی امانتی رقم مبلغ ۲۵/۹۱ روپے جو کہ قرضہ ۵۰/۹۱ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس جمع ہے اور مرحوم کی سو دن کی پنشن مبلغ ۵۳-۳۲ روپے محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس واجب الادا ہے۔ یہ دونوں رقوم مرحوم کے پسر سید خالد محمود شاہ صاحب کو دے دی جائیں۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ سید سردار حسین شاہ صاحب مرحوم (۲) مکرم سید حسین شاہ صاحب پسر (۳) محترمہ خورشید اختر صاحبہ (۴) محترمہ وسیم اختر صاحبہ (۵) محترمہ نذیرہ اختر صاحبہ (۶) محترمہ فریدہ انور صاحبہ (۷) محترمہ سیدہ زہرہ صاحبہ (۸) عزیزہ نجمہ ریحانہ صاحبہ دختران مرحوم

اگر کسی وارث دیگر کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

قریباً ہر سالانہ اجتماع کی شوریٰ میں ماہنامہ "انصار اللہ" کی خریداری کا مسئلہ زیر بحث آتا ہے۔ مگر ابھی تک اس سلسلہ میں ہماری مساعی کو شافی اور تسلی بخش مساعی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ دراصل جب تک کسی کام کو لگن اور جذبہ سے سر انجام نہ دیا جائے کوئی خاص نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ تربیتی لحاظ سے اس رسالہ کا معیار بہت بلند ہے۔ چنانچہ حضرت قمر الانبیاءؓ جیسی ہستی کی اس بلند پایہ تربیتی رسالہ کے بارے میں رائے تھی کہ "اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں" گویا جماعت کی ہر طرح کے لئے یہ رسالہ یکساں مفید اور کارآمد ہے لہذا اس گرانقدر رائے کی روشنی میں کون انکار کر سکتا ہے کہ اگر صحیح لائنوں پر اس سلسلہ میں خدمت سر انجام دی جائے تو جماعت کا کونسا فرد ہے جو اس کی خریداری قبول نہیں فرمائے گا؟

(اسسٹنٹ مینیجر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدمات — ایک زیر تصنیف کتاب

خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدمات کے متعلق ایک کتاب کو مکمل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔

اس کتاب کی ترتیب اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے حضور کی پیشگوئی درج کی گئی ہے کہ فلاں فلاں مقدمہ میرے خلاف ہوگا۔ اور میں عزت سے بری ہو جاؤں گا۔ اور دشمن ناکام رہیں گے۔

اس پیشگوئی کے بعد مقدمات کی تفصیل گواہان استغاثہ کے بیانات حضور کے اپنے بیانات اور عدالتی فیصلے درج کئے گئے ہیں۔ اور حضور کی صداقت کو واقعات سے ثابت کیا گیا ہے۔

کتاب کا پہلا حصہ عنقریب شائع ہو رہا ہے۔ جو تاریخ احمدیت کا ایک اہم حصہ ہوگا اور نہایت عجیب واقعات پر مشتمل ہوگا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرف قبولیت بخشے۔ اور دوسروں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

ضیاء الدین احمد قریشی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ۔ لاہور

درخواست دعا

۱۔ بزرگان سلسلہ میرے والدین کے لئے نیز میرے بچوں کی اعلیٰ کامیابی کے لئے اور جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (والدہ رفعت منیر احمد خان ربوہ)

۲۔ مکرم ماسٹر عبد الکریم صاحب رازی جو کہ بہت مخلص احمدی ہیں کی سائیکل کے حادثہ میں دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ آپ مکرم عبد الرشید صاحب رازی مبلغ مشرقی افریقہ کے والد ہیں۔ احباب ان کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار وحید الدین انسپکٹر تحریک جدید و الفیہ دوم

۳۔ خاکسار عرصہ دو سال سے ایک بیماری میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

علیم الدین قمر چک ۳۰ / ۱۱-ل

۴۔ میرے نانا صاحب عرصہ سے دمہ کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ نیز میری ہمشیرہ کو ٹائیفائیڈ اور بخار کی بیماری میں مبتلا رہتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

عبد الرشید ندیم چک نمبر ۸ ایم ایل

رمضان المبارک یا ماہ نزول القرآن

تاج کمپنی لمیٹڈ ہر سال ماہ رمضان المبارک کی خوشی میں اپنے ہاں کے طبع کردہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت دیتی ہے۔ چنانچہ امسال بہ نسبت گذشتہ سالوں کے اس رعایت میں اضافہ کر دیا ہے یہ رعایت یکم دسمبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہو کر ۳۱ جنوری ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی۔

ہم نے تیس مختلف اقسام کے قرآنوں کے نمونوں کے ایک ایک ورق کا مجموعہ تیار کیا ہے۔ آپ نمونوں کا یہ مجموعہ ایک کارڈ بھیج کر مفت منگوا لیں۔ اس سے آپ کو اپنے لئے قرآن پاک کا انتخاب کرنا بڑا آسان ہوگا۔

پوسٹ بکس ۵۳۰

تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر بمعہ ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۸۵۶۵

میں فضل کریم ولد شیخ فتح محمد قوم شیخ (روہیرہ) پیشہ تجارت عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۰۶ء ساکن چنیوٹ حال ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ۱۶ اکتوبر ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں سوائے محلہ ۔۔۔ میں ایک قطعہ زمین کے جو دس مرلہ کا ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ قیمت آج کل کے حساب سے مقرر ہوگی میں بوڑھا ہوں اور کوئی کام نہیں کرتا میرے بچے مجھے خرچ دیتے ہیں جو سارے گھر کے لئے قریباً سو روپے بنتے ہیں میرے حصہ میں ۲۵ روپے ماہوار آتے ہیں اس پر حصہ آمد دسواں حصہ ۲/۵۰ روپے ہر ماہ ادا کرتا رہوں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

آئندہ اگر کوئی آمد ہوئی تو اس کی اطلاع سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ اور یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔

براہ کرم میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت یعنی ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۶ء سے منظور فرمائی جائے

(شرط اول چار روپے)

العبد:۔ فضل کریم ولد شیخ فتح محمد خانیوال ہاؤس دارالصدر غربی الف۔ ربوہ

گواہ شد: محمد حسین ولد چوہدری فضل دین محلہ دارالصدر غربی الف۔ ربوہ

گواہ شد:۔ محمد سلیم احمد دارالصدر غربی الف ربوہ سیکرٹری حلقہ مال

مسل نمبر ۱۸۵۶۶

میں میاں فقیر محمد ولد محترم الف دین صاحب مرحوم قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن دولیا جٹاں ڈاک خانہ راولاکوٹ تحصیل کوٹلی ضلع میرپور صوبہ آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ اوّل: میرے پاس اس وقت پانچ کنال زرعی زمین ہے

دوم: میرے پاس ایک اپنا کچا مکان ہے جس کی مالیت اندازاً ۲۰۰/- روپے ہے اس کے علاوہ میری منقولہ یا غیر منقولہ اور کوئی جائداد نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ذریعہ آمد ہے۔ میں اپنی اس جائداد اور زمین کی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا کوئی اور ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہوگا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج کی تاریخ سے منظور فرمائی جاوے

شرط اول، دو روپے)

العبد: نشان انگوٹھا میاں فقیر محمد

گواہ شد: عبدالرشید ارشد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ آزاد کشمیر

گواہ شد۔ عبدالسلام قائد خدام الاحمدیہ دولیا جٹاں۔

مسل نمبر ۱۸۵۷۷

میں محمود احمد طاہر ولد چوہدری مولا بخش صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن تھانہ بولا خان ڈاک خانہ خاص ضلع دادو بہ بستہ کوٹری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۰/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۲۹۰/- ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

(شرط اول ۵۰-۳ روپے)

العبد:۔ ڈاکٹر محمود احمد طاہر۔

گواہ شد: نعیم احمد وصیت ۱۵۹۶۵ اجام شورو

گواہ شد: غلام احمد فرخ مربی حیدرآباد

مسل نمبر ۱۸۵۷۸

میں امۃ القیوم زوجہ مستری مرزا محمد خان صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/اکتوبر ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت مندرجہ ذیل جائداد ہے:۔

حق مہر مبلغ پانچصد روپے جن کے نصف اڑھائی صد روپے ہوتے ہیں جو بذمہ خاوند واجب الادا ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

(شرط اول -/۲ روپے)

الامۃ بقلم خود امۃ القیوم زوجہ مستری محمد خان صاحب محلہ نظام پورہ لالہ موسیٰ۔ گجرات۔

گواہ شد:۔ مستری محمد خان ولد مختار خان۔ محلہ نظام پورہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات (خاوند موصیہ)

گواہ شد:۔ حاجی مرزا اللہ دتہ صاحب موصی ۳۳۲۸ ولد احمد دین صاحب وصیت تحریر کنندہ محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ

نور کاجل ®

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت و صفائی کے لئے

تمام سرموں اور کاجلوں کا سرتاج

آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ

جملہ امراض چشم کے لئے بے حد مفید ہے

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی

تجارت کو فروغ دیں۔

(ہما)

مسل نمبر ۱۸۵۷۹

میں عائشہ بی بی بیوہ فضل الٰہی صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۳۱/۱۲/۱۹۲۰ ساکن لالہ موسیٰ ڈاک خانہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ اگست ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت میرے خاوند مرحوم کا ترکہ ایک مکان ہے جس کی موجودہ قیمت مبلغ چار ہزار روپے ہے میں اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک ہوں جس کی قیمت مبلغ پانچ صد روپے ہے اس کے علاوہ اور کوئی آمد نہیں ہے حق مہر مبلغ دو صد روپے مجھے خاوند مرحوم کی طرف سے ان کی زندگی میں بصورت طلائی زیور مل گیا اس وقت کوئی بھی پاس نہیں ہے میں مذکورہ بالا کے دسویں حصہ ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

(شرط اول -/۲ روپے)

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا عائشہ بی بی بیوہ فضل الٰہی مرحوم لالہ موسیٰ محلہ حاجی پورہ۔ ضلع گجرات۔

گواہ شد:۔ حاجی مرزا اللہ دتہ ولد احمد دین لالہ موسیٰ۔ محلہ حاجی پورہ۔

گواہ شد:۔ کرم الٰہی احمدی ولد میاں فضل الٰہی احمدی۔ محلہ حاجی پورہ۔ متصل مسجد احمدیہ۔ لالہ موسیٰ۔ ضلع گجرات۔

ماہنامہ مصباح / انصار اللہ ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیں،

سالانہ چندہ صرف ۶ روپے

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کے روزے ایک مجرّب نسخہ کی حیثیت رکھتے ہیں

اگر تم اس نسخہ پر عمل کرو گے تو متقی بن جاؤ گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی اہمیت اور اسکی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں رمضان کے روزے فرض کئے جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

یا ایّھا الذین اٰمنوا کتب
علیکم الصیام کما کتب
علی الذین من قبلکم
لعلکم تتقون. (البقرہ)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزہ کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم متقی ہو

اللہ تعالیٰ کا کس قدر احسان، کس قدر فضل اور کس قدر اس کی رحمت ہے کہ اس نے مسلمانوں پر جو شریعت نازل فرمائی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو احکام اتارے ہیں ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو ناقابل عمل ہو ہر حکم ایسا ہے جسے انسان آسانی سے بجا لا سکتا ہے۔ کھانا پینا انسان کے لئے ایسے ضروری حوائج ہیں کہ اگر انسان کو کہا جائے کہ تم کو یہ ایک مدت تک چھوڑنے پڑیں گے تو وہ یہ بات سن کر گھبرا جائے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے کیا لطیف پیرایہ میں یہ بات بیان فرمائی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے اے مومنو! تم پہ روزے فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حکم سن کر ممکن تھا کہ لوگ گھبرا جاتے کہ کھانا پینا، ایک حد تک بولنا، عورتوں سے تعلق رکھنا ہم کس طرح قطع کر سکیں گے اس لئے فرمایا کما کتب علی الذین من قبلکم یہ کوئی ایسا حکم نہیں کہ کوئی اس کو نہ کر سکے۔ یہ حکم تو ہم پہلے بندوں کو بھی دیتے چلے آئے ہیں۔ لہٰذا تمہارے لئے گھبرانے کی کوئی بات نہیں قرآن شریف کا یہ معجزہ ہے کہ جو حکم بھی دیتا ہے اس کی وجہ سے جو خطرات انسان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں ساتھ ہی ان کا جواب بھی دے دیتا ہے تو جہاں یہ حکم دیا کہ اے مومنو! تم پہ روزے فرض کئے گئے ہیں وہاں ساتھ ہی یہ بھی بتلا دیا کہ ممکن ہے تمہیں یہ بات عجیب معلوم ہو کہ کھانا پینا اور بہت حد تک بولنا اور عورت سے صحبت کرنا ہم کس طرح ترک کر سکیں گے خطرتاً تمہیں یہ خیال پیدا ہوا ہو گا سو یہ فی الاصل یہ کوئی ایسا حکم نہیں جس پر تم عمل نہ کر سکو۔ اس حکم پر تو تم سے پہلے لوگ بھی عمل کرتے آئے ہیں یہ ایک ایسا مجرّب نسخہ ہے کہ اگر تم اس پر عمل کرو گے تو متقی ہو جاؤ گے۔

انسان کے بہت سے عمل اس کی طاقت کے مطابق ہوتے ہیں لیکن ان کے لئے مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک انسان جو زیادہ سوتا ہے۔ اس کی عادت ہی زیادہ سونے کی ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر وہ اپنے سونے کو کم کرنا چاہے تو کم بھی کر سکتا ہے۔ پس بہت حد تک انسان کی طاقتیں ایسی ہیں کہ جس کام کی ان کو مشق کرائی جائے ویسا ہی کام وہ دینے لگ جاتی ہیں اسی لئے جو شریعتیں آتی ہیں وہ انسان کے اندر ایسے جوارح پیدا کر دیتی ہیں کہ جس کی مشق کرنے کی وجہ سے انسان کسی موقع پر بھی مشکلات اور مصائب کا شکار نہیں ہو سکتا۔ رمضان میں خدا تعالیٰ کے لئے کھانا ترک کرنا ایک مشق ہوتی ہے۔ اس مشق سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر کبھی مصیبت آن پڑے اور کھانے کو کچھ نہ ملے تو کوئی پرواہ نہ ہو۔ اسی طرح خدا تعالےٰ کے لئے پانی پینا اور عورت سے صحبت کرنا چھوڑنا اور راتوں کو جاگ جاگ کر عبادت کرنا بھی ایک مشق ہی ہے تاکہ رمضان کے علاوہ عام دنوں میں ایسی کوئی تکلیف اٹھانی پڑے تو انسان گھبرائے نہیں۔ ماہ رمضان میں مومن محض خدا تعالےٰ کے لئے کھانا پینا چھوڑتا ہے جو کہ اس بات کا نمونہ ہے کہ اگر بعد میں بھی کبھی اسے خدا کی راہ میں کھانا چھوڑنا پڑے گا تو وہ ضرور چھوڑ دے گا۔ اسی طرح مومن رمضان میں پانی پینا خدا تعالےٰ کے لئے ترک کرتا ہے بیوی کے تعلقات خدا کے لئے چھوڑتا ہے اپنی نیند کو قربان کر کے خدا تعالیٰ کی عبادت میں لگ جاتا ہے یہ خدا تعالےٰ انسان کو نمونہ دکھاتا ہے کہ تم ایک مہینہ مشق کر کے دیکھ لو تاکہ اگر بعد میں بھی تمہیں یہ باتیں پیش آئیں تو تم آسانی سے انہیں کر سکو۔" (باقی)

(الفضل ۸ اگست ۱۹۱۴ء)

فدیہ کی رقوم نظارت خدمت درویشاں میں بھجوائی جائیں

روزنامہ الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں علمائے سلسلہ کی طرف سے متعدد نوٹ شائع ہو چکے ہیں۔ کہ احباب جماعت اس مبارک مہینہ میں روزہ کو اس کی پوری شرائط کے ساتھ رکھ کر ارشاد خداوندی کی تعمیل کریں۔ اور اپنی روحانیت کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کی سعی فرمائیں اور ایسے احباب جو کسی شرعی عذر کی بناء پر روزہ نہ رکھ سکیں ان کے لئے لازم ہے کہ وہ اس عذر کو دور کرنے کے بعد اس گنتی کو پورا کریں۔ اور اگر اللہ تعالےٰ نے انہیں اپنے فضل سے کشائش رزق سے بھی نوازا ہوا ہے۔ تو وہ اس مبارک مہینہ میں ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان بھی دیتے رہیں تاکہ اس مہینہ کی برکات سے بہرہ ور ہوتے رہیں اور ایسے اصحاب جنہیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل کے تحت روزہ رکھنے کی توفیق دے اور پھر اس کے ساتھ ایک مسکین کو کھانا بھی کھلا لیں تو یہ ان کے لئے دوہرے ثواب کا موجب ہو گا۔ فمن تطوع خیرا فھو خیر لہ۔

نظارت خدمت درویشاں سالہا سال سے فدیہ کی رقوم جماعت کے مستحقین میں تقسیم کرنے کی خدمت پوری ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دے رہی ہے۔ لہٰذا ایسے بھائی اور بہنیں جنہوں نے فدیہ رمضان ادا کرنا ہے وہ براہ مہربانی یہ رقوم ناظر خدمت درویشاں کے نام پر جلد از جلد بھجوانے کا انتظام فرمائیں تاکہ اس مہینہ میں ہی یہ رقوم مستحقین تک پہنچائی جا سکیں۔

(ناظر خدمت درویشاں)

کامیابی اور درخواست دُعا

خاکسار کی بڑی لڑکی عزیزہ امۃ اللطیف شوکت نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایم ایس سی (باٹنی) کا امتحان ۵۵۰ نمبر لے کر سیکنڈ کلاس میں پاس کیا اور یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی اسی طرح خاکسار کی دوسری لڑکی عزیزہ امۃ الباسط نے ایم اے جغرافیہ میں ۵۵۶ نمبر لے کر لڑکیوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی فالحمد للہ علی ذالک۔ بزرگ و احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس کامیابی کو ہم سب کے لئے مبارک کرے اور اپنے فضلوں کا موجب بنائے اور ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین۔ (امۃ الرشید شوکت مدرسہ شعبہ ح۔ ربوہ)

مسجد مبارک میں قرآن مجید اور حدیث شریف کے خصوصی درس

ربوہ ۳۱ دسمبر (مطابق ۱۸ رمضان) مسجد مبارک میں یکم رمضان المبارک سے پہلے قرآن مجید کے خصوصی درس کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے مسلسل جاری ہے۔ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل قائم مقام ناظر اصلاح و ارشاد نے ۱۵ رمضان المبارک کو اپنے حصہ کا درس سورۃ یونس تا سورۃ مریم مکمل کر لیا۔ اب ۱۶ رمضان المبارک سے مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب درس دے رہے ہیں۔ آپ نے سورۃ طٰہٰ سے درس شروع کیا ہے اور سورۃ السجدہ تک درس دیں گے۔

اسی طرح نماز فجر کے بعد حدیث شریف کے درس کا سلسلہ بھی جاری ہے محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے ۱۱ سے ۱۵ رمضان تک درس الحدیث دیا ۱۶ رمضان سے مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد درس دے رہے ہیں۔

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر

کی علالت اور درخواست دعا

لاہور۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ آج کل بعارضہ بندش پیشاب بہت بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آپ کا لاہور کا ایڈریس درج ذیل ہے:

مسٹر جی ایم اختر سنیئر پرسنل آفیسر (پیشنٹ) آفیسرز وارڈ کیرن ہسپتال۔ میو روڈ۔ لاہور۔

وفات

مکرم محمد بشیر الدین صاحب بھاگلپوری دار الرحمت وسطی ربوہ کی اہلیہ محترمہ ۳۰ دسمبر کو اچانک وفات پا گئیں جنازہ آج ۳۱ دسمبر کو تین بجے سہ پہر احاطہ مسجد مبارک لے جایا جائے گا اور بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴